ملحق برباعی مزید فیہ (تَدَحْرَجَ) کے نو (۹) ابواب ہیں:

(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْنُلٌ (۳) تَفَوْعُلٌ (۴) تَفَعْوُلٌ (۵) تَفَیْعُلٌ (۶) تَفَعُّلٌ

(۷) تَفَعْلِیٌ (۸) تَمَفْعُلٌ (۹) تَفَعْلُتٌ۔

ملحق برباعی مزید فیہ (اِحْرَنْجَمَ) کے تین (۳) ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ (۳) اِفْوِعْلَالٌ۔

اسمائے مشتقہ کی اقسام

اسمائے مشتقہ کی سات قسمیں ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفت مشبہ۔

(۱) اسم فاعل:...... جو اس ذات کا پتہ دے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)۔

(۲) اسم مفعول:...... جو اس ذات کا پتہ دے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا ایک مرد)۔

اسم مفعول کے اوزان: ثلاثی مجرد سے مذکر کے لئے مَفْعُوْلٌ الخ اور مؤنث کے لئے مَفْعُوْلَةٌ الخ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے علاوہ فَعُوْلٌ جیسے رَسُوْلٌ بمعنی مَرْسُوْلٌ. فَعِیْلٌ جیسے جَرِیْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ. فُعْلَةٌ جیسے ضُحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوْكٌ. فَعَلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوْضٌ. فِعْلٌ جیسے ذِبْحٌ بمعنی مَذْبُوْحٌ اور فَاعِلٌ جیسے كَاتِمٌ بمعنی مَكْتُوْمٌ لیکن آخری تین اوزان شاذ ہیں۔

فائدہ:...... اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ذات مع الوصف پر دلالت کرتے ہیں، جبکہ فاعل اور مفعول صرف ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

(۳) اسم ظرف:...... یہ دو قسم کے ہیں: ظرف مکان، ظرف زمان

(!) ظرف مکان:...... اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں کام واقع ہو جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی ایک جگہ)۔

(!!) ظرف زمان:...... اس وقت کو کہتے ہیں جس میں کام واقع ہو جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا ایک وقت)۔

(۴) اسم آلہ:.....اس اسم کو کہتے ہیں کہ جس کے ذریعے کام کیا جائے جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک آلہ)۔

اسم آلہ کے اوزان:.....اسم آلہ ثلاثی مجرد کے علاوہ کسی اور باب سے نہیں آتا اس کے اوزان مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ الخ آتے ہیں اس سے فِعَالٌ کا وزن بھی آتا ہے لیکن قلیل جیسے نِطَاقٌ (کمر باندھنے کا آلہ) خِیَاطٌ (سینے کا آلہ) اور اس سے مُدُقٌّ (پیسنے کا آلہ) اور مُنْخُلٌ (آٹا چھاننے کا آلہ) دونوں شاذ ہیں۔

(۵) اسم تفضیل:.....جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں غیر کی بہ نسبت معنی مصدری کی زیادتی پائی جائے جیسے اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا ایک مرد)۔

فائدہ:.....اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانا مقصود ہو تو اس باب کے مصدر سے پہلے لفظ اکثر وغیرہ لایا جائے گا جیسے زَیْدٌ اَکْثَرُ اِجْتِهَادًا مِنْ عَمْرٍو وَاَقَلُّ اِکْتِسَابًا مِنْ بَکْرٍ وَاَشَدُّ سَوَادًا مِنْ خَالِدٍ۔

(۶) اسم مبالغہ:.....جس میں فی نفسہ معنی مصدری کی زیادتی پائی جائے جیسے عَلَّامٌ (زیادہ جاننے والا)۔

اسم مبالغہ کے اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت پرہیز کرنے والا	فَعِیْلٌ	عَلِیْمٌ	بہت جاننے والا
فَعُوْلٌ	ضَرُوْبٌ	بہت مارنے والا	فَعَّالٌ	اَکَّالٌ	بہت کھانے والا
فُعَّالٌ	قُطَّاعٌ	بہت کاٹنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بہت کاٹنے والا	مِفْعِیْلٌ	مِنْطِیْقٌ	بہت بولنے والا
فِعِّیْلٌ	شِرِّیْرٌ	بہت شرارت کرنے والا	فُعَلَةٌ	ضُحَکَةٌ	بہت ہنسنے والا
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت پھرنے والا	☆	☆	☆

کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لئے اسم کے آخر میں تاءزائدلائی جاتی ہے جیسے عَلَّامَۃٌ بہت جاننے والا فُرُوْقَۃٌ بہت جدائی کرنے والا مِجْزَامَۃٌ بہت کاٹنے والا۔

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق:...... اسم مبالغہ میں زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے قطع نظر غیر کے جیسے ضُرَّابٌ (زیادہ مارنے والا) جبکہ اسم تفضیل میں زیادتی غیر کی نسبت ہوتی ہے جیسے زَیْدٌ اَضْرَبُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمر سے زیادہ مارنے والا ہے)۔

(۷) صفت مشبہ:...... وہ ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں معنی مصدری بطور ثبوت (یعنی پائیداری) کے پایا جائے جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت)۔

اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق:...... دونوں میں فرق یہ ہے کہ صفت مشبہ میں معنی مصدری ثبوت اور دوام یعنی ہمیشگی کے طور پر ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ حَسِیْنٌ (زید خوبصورت ہے) جبکہ اسم فاعل میں معنی مصدری بطور حدوث یعنی عارضی ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ ضَارِبٌ (زید مارنے والا ہے)۔

اوزان صفت مشبہ

وزن	مثال	معنی	باب	وزن	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ	کَرُمَ
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	فَیْعِلٌ	سَیِّدٌ	سردار	نَصَرَ
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمَ	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمَ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمَ	فِعَالٌ	هِجَانٌ	سفید اونٹ	کَرُمَ
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	کَرُمَ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرُمَ
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بے طاقت	کَرُمَ
فِعَلٌ	زِیَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ	کَرُمَ
فِعِلٌ	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	بزرگ	کَرُمَ

وزن	مثال	معنی	باب	وزن	مثال	معنی	باب
فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	فَعُوْلٌ	غَيُوْرٌ	غیرت مند	نَصَرَ، ضَرَبَ
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	كَرُمَ	فَعْلٰى	عَطْشٰى	پیاسی عورت	سَمِعَ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ	كَرُمَ	فُعْلٰى	حُبْلٰى	حاملہ عورت	سَمِعَ
فَعْلٰى	حَيْدٰى	متکبر کی چال	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا مرد	سَمِعَ	فَعْلَاءُ	حَمْرَآءُ	سرخ عورت	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فُعَلَاءُ	عُشَرَآءُ	دس ماہ کی حاملہ اُنثی	كَرُمَ

فعل کی دوسری تقسیم

زمانہ کے اعتبار سے فعل کی سات قسمیں ہیں:

فعل ماضی، فعل مضارع، فعل جحد، فعل نفی، فعل امر، فعل نہی، فعل تعجب۔

(۱) **فعل ماضی**:...... گزرا ہوا زمانہ جیسے ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)۔

(۲) **فعل مضارع**:...... جو حال اور استقبال دونوں پر دلالت کرے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

(۳) **فعل جحد**:...... انکار ماضی کو کہتے ہیں جیسے لَمْ یَضْرِبْ (ہرگز نہیں مارا اُس ایک مرد نے)۔

(۴) **فعل نفی**:...... انکار مستقبل کو کہتے ہیں جیسے لَنْ یَّضْرِبَ (ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد)۔

(۵) **فعل امر**:...... جس میں متکلم اپنے مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کرے جیسے اِضْرِبْ (مار تو ایک مرد)۔

(۶) **فعل نہی**:...... جس میں متکلم اپنے مخاطب سے کسی کام کے نہ کرنے کا مطالبہ کرے جیسے